چہل حدیث

مسمّٰی

آداب زندگی

مفت ملنے کا پتہ

مسجد رئیس باغ 7/90 تلک نگر کانپور

ناشر

انیس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ)

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمُ !

موجودہ دور میں جب کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں سے بہت دوری ہوتی چلی جارہی ہے اور مسلمان اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کو چھوڑ کر غیروں کے طور طریقے اختیار کررہے ہیں۔ اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ مسلمانوں کو بار بار اسلامی تعلیمات اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی طرف دعوت دی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور تعلیمات اور سنتوں کی اتباع ہی انسان کی مکمل کامیابی اور سرخروئی کا ضامن ہے۔

اللہ رب العزت نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مثالی نمونہ بنا کر بھیجا ہے اور لوگوں کو یہ ہدایت دی ہے کہ زندگی کے

ہر شعبہ میں اسی نمونہ کے مطابق خود بھی عمل کریں اور دوسروں کیلئے اس پر عمل کی فکر کریں۔

یہ مختصر جیبی رسالہ چالیس احادیث کا مجموعہ ہے جس کو میرے ایک مخلص رفیق نے بڑی جانفشانی سے مرتب کیا ہے اور بار باران کی خواہش تھی کہ اس کی اشاعت ہو جائے (اللہ پاک ان کی کاوش کو قبول فرمائے اور آخرت کا ذخیرہ بنائے)

چالیس حدیثوں کے متعلق روایت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ذخیرۂ احادیث میں سے چالیس حدیثوں کو محفوظ کر کے ان کو لوگوں تک پہونچایا تو قیامت کے دن میں ان کے لئے سفارشی یا گواہ بنوں گا۔ (بیہقی فی شعب الایمان ص: ۲/۲۷۰)

شارح مسلم امام نوویؒ نے اپنی اربعین کے شروع میں لکھا ہے کہ متقدمین ومتأخرین میں سے بہت سے اہل علم نے ''اربعین''

کے لکھنے اور جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ احقر نے حدیثوں کا مطالعہ کیا ہے جو باحوالہ ہیں ان میں ۱۱/ حدیثیں تو حدیث قدسی ہیں (حدیث قدسی اسی حدیث کو کہا جاتا ہے جس کی خبر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ خواب یا وحی دی ہو اور اس کو اللہ تعالیٰ کے رسول اپنے الفاظ میں بیان فرمائیں)۔

اللہ رب العزت اس رسالہ کو پڑھ کر عمل کرنے کی اور زیادہ سے زیادہ اس کی اشاعت کرنے کی توفیق دے اور قبول فرمائے۔ آمین

محمد انیس خاں قاسمی

خطیب وامام مسجد رئیس باغ تلک نگر

مہتمم مدرسہ ضیاء العلوم قلی بازار، کانپور

۲۸/ صفر المظفر ۱۴۴۶ھ مطابق ۳/ ستمبر ۲۰۲۴ء

(۱)

میری رحمت میرے غضب پر غالب رہیگی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے کائنات کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا، تو اپنی کتاب میں اپنے بارے میں یہ لکھ لیا اور وہ لکھا ہوا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے پاس موجود ہے کہ "میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔"

(مسلم، بخار، نسائی، ابن ماجہ)

(۲)

اللہ تعالیٰ کو گالی دینا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ابن آدم نے مجھے جھٹلایا ہے اور یہ اس کے لئے مناسب نہ تھا۔ ابن آدم نے مجھے گالی دی اور یہ اس کے لئے مناسب نہ تھا۔ رہا اس کا مجھے جھٹلانا، تو اس کا یہ کہنا ہے کہ: اللہ تعالیٰ مجھے ہرگز دوبارہ نہیں لوٹائے گا جیسا کہ اس نے میری ابتداء کی۔ حالانکہ پہلے پیدا کرنا، دوبارہ لوٹانے سے زیادہ آسان ہے اور اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے کہ؛ اس نے کہا کہ اللہ کی اولاد ہے۔ اور میں اکیلا بے نیاز ہوں، نہ میری کوئی اولاد ہے اور نہ میں کسی کی اولاد ہوں اور نہ کوئی میرا ہم سفر ہے۔ (بخاری، نسائی)

(۳)

زمانے کو گالی دینا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے : اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ابنائے آدم زمانے کو گالی دیتے ہیں اور حالانکہ زمانہ تو میں ہی ہوں ، میرے قبضے میں رات دن ہیں ۔ (بخاری، نسائی)

(۴)

شرک سے مستغنی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میں تمام شرکاء میں شراکت سے مستغنی اور بے نیاز ہوں، جس

نے بھی کوئی کام کیا اور اس میں میرے غیر کو شریک کیا، تو میں نے اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیا۔ (مسلم، ابن ماجہ)

(۵)

اللہ کی کبریائی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ بڑائی میری چادر ہے اور عظمت میرا ازار ہے، جس نے ان دونوں میں سے کسی ایک کو بھی مجھ سے چھینا، میں اسے جہنم میں پھینک دونگا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، احمد)

(۶)

ایمان کو تازہ کیا کرو

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی سچے دل سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دے تو اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ ایسے شخص پر حرام کردی ہے۔

(روایت حضرت انس، بخاری، مسلم)

(۷)

کامل مؤمن

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک وہ (مسلمان) بھائی کیلئے بھی

وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنی ذات کیلئے پسند کرتا ہو۔ (بخاری)

(۸)

ایمان کی مٹھاس

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پالے گا۔

(۱) جسے اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں۔

(۲) وہ اگر کسی شخص سے محبت کرے تو محض اللہ کے لئے کرے (کسی اور غرض سے نہ کرے)

(۳) جسے کفر کی حالت کی طرف لوٹنا اتنا ناپسند اور تکلیف دہ ہو جتنا آگ میں ڈالا جانا۔ (بخاری)

(۹)

نماز کی اہمیت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہوگئی وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر سے مال و دولت چھین لیا گیا ہو۔ (نسائی ۴۸۰، الترغیب ۸۳۵)

(۱۰)

تہجد

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمارا پروردگار ہر رات آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے، جبکہ رات کا آخری تہائی حصہ باقی ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ کون مجھے پکارتا ہے کہ میں

اس کی دعا کو قبول کروں؟ کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے کہ میں اسے بخش دوں؟ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد)

(۱۱)

روزہ دار کیلئے دوخوشیاں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزاء دوں گا، وہ فقط میرے لئے اپنی خواہش، کھانا، پینا، چھوڑتا ہے، روزہ ڈھال ہے، روزے دار کے لئے دوخوشیاں ہیں، ایک خوشی اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملے گا۔ روزے دار کے منہ کی بو

اللہ تعالیٰ کے یہاں کستوری کی خوشبو سے بہتر ہے۔

(بخاری، مسلم، موطا امام مالک، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(۱۲)

صدقہ وخیرات

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! تو خرچ کر! میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (بخاری، مسلم)

(۱۳)

بیوہ اور محتاج کی خبر گیری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیواؤں اور محتاجوں کی خبر

گیری کرنے والا درجہ میں اس شخص کے برابر ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کررہا ہو۔ (صحیح بخاری)

(۱۴)

حسن سلوک

ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص کا حساب لیا گیا، اس کی کوئی نیکی موجود نہ تھی، سوائے اس کے وہ مالدار تھا۔ اور لوگوں سے اچھا سلوک کرتا اور وہ اپنے خدام کو حکم دیتا کہ تنگدستی سے درگزر کیا کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم ایسا سلوک کرنے میں تجھ سے زیادہ حق رکھتے ہیں، فرشتو! اسے معاف کردو۔ (مسلم، بخاری، نسائی)

(۱۵)

حج بیت اللہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پچاس بار بیت اللہ کا طواف کرلیا وہ اپنے گناہوں سے ایسے پاک ہوگیا جیسے اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنم دیا۔ (ترمذی)

(۱۶)

خوفِ خدا

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تیرے رب کو بکریوں کا وہ چرواہا پسند آتا ہے، جو پہاڑ کی چوٹی پر اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

میرے اِس بندے کو دیکھو، یہ اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے، مجھ سے ڈرتا ہے ۔ میں نے اپنے اس بندے کو بخش دیا اور اسے جنت میں داخل کردیا۔ (نسائی)

(۱۷)

قابل رشک مؤمن

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ، ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے اولیاء میں سب سے زیادہ میرے نزدیک قابل رشک وہ مومن ہے جس کے پاس مال وعیال کم ہو اور نماز کا وافر حصہ ملا ہو۔ اپنے رب کی اچھے انداز سے عبادت کرے اور اس کی خفیہ اطاعت کرے، لوگوں میں وہ گمنام ہو، اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ نہ کیا جاتا ہو اور اس کا رزق بھی گزارے کے

مطابق ہو۔ اور وہ اس پر صبر کرے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو جھٹکا دیا، اور فرمایا: اس کی موت جلدی آ گئی، اس کے رونے والے کم تھے اور اس کی وراثت بھی کم تھی۔

(ترمذی، مسند امام احمد، ابن ماجہ)

(۱۸)

عرش کا سایہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے کہ آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ مجھے اپنے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں جگہ دوں گا، جب کہ اس دن میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ (بخاری، مؤطا امام مالک)

(۱۹)

نیکیوں اور برائیوں کا انجام

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھ لیں، پھر اس کی وضاحت فرمادی، جس نے ایک نیکی کا ارادہ کیا اور اسے سرانجام نہ دیا، اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے یہاں ایک کامل نیکی لکھ لیا۔ اگر اس نے نیکی کا ارادہ کیا اور اسے سرانجام بھی دے دیا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے یہاں دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا تک لکھ لیتے ہیں اور جس نے برائی کا ارادہ کیا اور اسے انجام نہ دیا، اللہ تعالیٰ اسے اپنے یہاں ایک کامل نیکی لکھتے ہیں، اگر اس نے برائی کا ارادہ کیا اور اسے انجام بھی دے دیا، تو اللہ تعالیٰ اسے ایک برائی ہی لکھتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

(۲۰)

وعدہ کو پورا کرنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا: تین ایسے شخص ہیں کہ قیامت کے دن میں ان کا مخالف ہوں گا۔ ایک وہ شخص جس نے میرے نام پر کوئی عہد کیا اور پھر اسے توڑ دیا۔ اور دوسرا وہ شخص جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھالی اور تیسرا وہ شخص جس نے کسی شخص کو مزدوری پہ رکھا، اس سے کام تو پورا لیا؛ لیکن اسے اس کی مزدوری نہ دی۔ (بخاری، ابن ماجہ، احمد)

(۲۱)

جھوٹ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔ (جامع ترمذی)

(۲۲)

سود کی حرمت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے سود کے کھانے والے پر (یعنی لینے والے پر) اور اس کے کھلانے والے پر (یعنی دینے والے پر) اور اس کے گواہ پر اور فرمایا کہ یہ سب گناہ

میں برابر ہیں۔ (بخاری و مسلم)

(۲۳)

رشوت کی حرمت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے دونوں پر لعنت ہے۔ (ابوداؤد و مسلم)

اور لعنت فرمائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر بھی جوان دونوں کے درمیان معاملہ کرانے والا ہو۔

(مسند احمد، بیہقی)

(۲۴)

بیویوں کے درمیان حقوق

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے درمیان حقوق کی تقسیم میں انصاف فرماتے تھے۔ کہ اے اللہ یہ تیری تقسیم ہے ان چیزوں میں جن پر میرا قابو ہے۔ پس تو مجھے اس چیز میں ملامت نہ کر جو خالص تیرے قبضہ میں ہے اور میرے قبضے میں نہیں (یعنی محبت)

(ترمذی)

(۲۵)

شوہر کی ناشکری

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خدا قیامت کے روز اس عورت کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا جو شوہر کی ناشکر گزار ہوگی حالانکہ عورت کسی وقت بھی شوہر سے بے نیاز نہیں ہوسکتی۔ (نسائی)

(۲۶)

شوہر کی رضا جنت ہے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اس حال میں وفات پائے کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (ترمذی)

(۲۷)

اولاد کی تربیت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص کا اپنی اولاد کو ادب سکھانا ساڑھے تین سیر غلہ یا کھجور وغیرہ صدقہ دینے سے بہتر ہے۔ (ترمذی)

(۲۸)

صلہ رحمی، قطع رحمی

رسوا کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میرا نام رحمٰن ہے۔ میں نے اپنے نام کو رحم سے مشتق کیا ہے جو اس کو ملائے گا میں اس کو ملاؤں گا جو قطع رحمی کرے گا میں اس کو قطع کروں گا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

(۲۹)

حسن سلوک کا زیادہ مستحق

ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تیری ماں۔اس نے کہا پھر کون؟ فرمایا تیری ماں۔اس نے کہا پھر کون؟ فرمایا تیری ماں۔اس نے کہا پھر کون؟ فرمایا تیرا باپ۔پھر درجہ بدرجہ تیرے قریبی لوگ۔ (بخاری،مسلم)

(۳۰)

بڑے بھائی کا حق

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ویسا ہی ہے جیسا باپ کا حق بیٹے پر۔ (مشکوٰۃ)

(۳۱)

پڑوسی پر بھلائی

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پروردگار کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ کوئی مسلمان ، مسلمان نہیں ہے جب تک کہ وہ اپنے ہم سائے کے لئے وہی بھلائی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ (صحیح مسلم)

(۳۲)

اللہ تعالیٰ کی مغفرت

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابن آدم! تو نے جس قدر مجھے پکارا اور مجھ سے امید کی، میں نے جو بھی تجھ سے جرم سرزد ہوا، بخش دیا اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اے ابن آدم! اگر تیرا گناہ آسمان کے کنارے تک پہنچ جائیں تو پھر مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں۔

اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس روئے زمین کے برابر گناہ لے کر آئے، پھر تو مجھے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں اس کے برابر تجھے مغفرت عطا کروں گا۔ (ترمذی، مسند امام احمد)

(۳۳)

توبہ کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص استغفار لازم کرلے اللہ تعالیٰ اس کے لئے تنگی سے نکلنے کی راہ پیدا فرماتا ہے۔ اور ہر غم سے خلاصی فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان ہی نہیں ہوتا روزی دیتا ہے۔ (ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

(۳۴)

فطرت سلیم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ چیزیں فطرت سلیم کا حصہ ہیں۔ (۱) ختنہ کرنا (۲) زیر ناف کے بال صاف کرنا (۳) مونچھ کاٹنا (۴) بغل کے بال۔ ان سب کیلئے چالیس دن سے زیادہ چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ (مسلم)

(۳۵)

جنت وجہنم کی فریاد

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت اور جہنم نے احتجاج کیا جہنم نے کہا: میرے اندر جابر اور متکبر ہیں جنت

نے کہا کہ میرے اندر کمزور اور مسکین لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے مابین فیصلہ فرمایا: جنت تو میری رحمت ہے، تیرے ساتھ جس پہ چاہوں گا رحم کروں گا۔ اور جہنم ! تو میرا عذاب ہے، تیرے ساتھ جسے چاہوں گا، عذاب دوں گا، تم دونوں کو بھرنا مجھ پہ لازم ہے۔ (مسلم، بخاری، ترمذی)

(۳۶)

نیک بندوں کیلئے عظیم انعام

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں؛ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر اس کا خیال گذرا اگر تم چاہو تو یہ دعا پڑھو: فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ

أعین (کسی جی کو معلوم نہیں جو چھپا رکھا ہے، ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان)۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

(۳۷)

صبر کا بدلہ جنت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے پاس اپنے اس مؤمن بندے کے لئے جنت کے سوا کوئی بدلہ نہیں، جبکہ میں دنیا میں سے کوئی اس کی محبوب چیز قبضے میں لیتا ہوں اور یہ اس پر صبر کرتا ہے۔ (بخاری)

(۳۸)

بہترین عمل

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اسلام کے اعمال میں سے کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ تم غریب ومساکین کو کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو (خواہ شناسا ہو یا اجنبی) سلام کرو۔ (بخاری)

(۳۹)

سورہ بقرہ کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس گھر میں سورہ بقرہ

پڑھی جاتی ہے شیطان اس گھر سے یقیناً بھاگ جاتا ہے اور اس گھر میں برکت ہوتی ہے اور قیامت کے دن یہ سورت اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گی اور قیامت کے دن جہاں سایہ نہ ہوگا اپنے پڑھنے والوں پر مثل ابر کے سایہ فگن ہوگی۔

(فضائل قرآن)

(۴۰)

چند اور سورتوں کی فضیلت

حافظ ضیاء مقدسی نے اپنی کتاب مختارہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی روایت سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھ لے وہ آٹھ روز تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دجال نکل آئے تو یہ اس فتنہ سے بھی محفوظ رہے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

سورہ یٰس : حدیث شریف میں آیا ہے کہ سورہ
یٰسین قرآن شریف کا دل ہے جو شخص اس کو محض اللہ کی رضا
کے لئے پڑھا کرے اس کی ضرور مغفرت کردی جائے گی
اور خاص طور سے اس کو نزع کی حالت میں مرنے والوں کے
پاس پڑھا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا
دل چاہتا ہے کہ سورہ یٰسین میرے ہر امتی کے دل میں ہو۔
(کشف الاستار ۳/۸۷، کتاب التفسیر)

جو شخص یہ سورت بھوک کی حالت میں پڑھتا ہے وہ
سیر ہوجاتا ہے اور جو راستہ گم ہوجانے کی وجہ سے پڑھتا ہے وہ
راستہ پالیتا ہے اگر کھانا کم ہونے کا خوف ہو تو اس کے پڑھنے
سے کھانا کافی ہوجاتا ہے۔ اگر حاکم یا دشمن کا خوف ہو تو اس
کے پڑھنے سے خوف جاتا رہتا ہے غرض کہ یہ سورت دنیا

وآخرت کی تمام بھلائیوں پر مشتمل ہے اور تمام مصیبتوں
وپریشانیوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ ایک حدیث میں آیا
ہے کہ اس کو اپنے مُردوں پر پڑھا کرو کیوں کہ اس کے پڑھنے
سے سب گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (مظاہر حق جدید ۲/۴۱۹)

سورہ ملک : ایک حدیث میں ہے کہ یہ سورہ
اپنے پڑھنے والے کی اس وقت تک سفارش کرتی رہتی ہے
جب تک اس کی مغفرت نہ کردی جائے۔ یہ سورت اپنے
پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑتی ہے اور کہتی ہے کہ
اگر میں تیری کتاب کا جز ہوں تو میری شفاعت قبول کرو ورنہ
مجھے اپنی کتاب سے مٹادے اور بمنزلہ پرندے کے بن جاتی
ہے اور اپنے پَر میت پر پھیلا دیتی ہے اور اس پر عذاب قبر نہیں
ہونے دیتی۔ (الدارمی ۳۴۰۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک سورہ تبارک الذی اور الم سجدہ نہ پڑھ لیتے تھے۔ (ترمذی ۲۸۹۲)

سورہ واقعہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورہ واقعہ تو خوشحالی کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(روح المعانی)